4207CH18

آؤٹ

چھٹّی کا دن تھا۔
ارشد اور نازیہ صبح سے کھیل رہے تھے۔
انھوں نے کئی سارے کھیل کھیلے
دونوں نے رسّی کوٗدی۔

پھر چھپن چھپائی کھیلی۔

اس کے بعد گلی ڈنڈا کھیلا۔
نازیہ نے کرکٹ کھیلنے کے لیے کہا۔
ارشد گیند پھینکنے کے لیے تیار ہو گیا۔

ارشد نے گیند پھینکی۔
نازیہ نے زور سے بلّا گھمایا۔
گیند موہت کے آنگن میں چلی گئی۔

© NCERT not to be republished

موہت کے گھر تالا لگا ہوا تھا۔
ارشد اور نازیہ کا کھیل رک گیا۔
نازیہ بولی کہ اسے گیند بنانی
آتی ہے۔
اس نے ارشد سے کپڑے، کاغذ
اور پنّی لانے کو کہا۔

وہ خود بھی یہ سب ڈھونڈنے لگی۔
دونوں نے خوب ساری کترنیں اور پنیاں اکٹھی کرلیں۔
نازیہ سُتلی کا ٹکڑا بھی لے آئی۔
نازیہ نے ان سب کو ملا کر ایک گولا بنایا۔
گولے کو سُتلی سے کس دیا۔
دونوں کی پسند کی گیند بن گئی۔
کھیل پھر سے شروع ہو گیا۔

(صرف پڑھنے کے لیے)

اس بار نازیہ نے گیند اٹھائی۔

ارشد نے بلّا اٹھایا۔

نازیہ نے گیند پھینکی۔

ارشد نے روز سے بلّا گھمایا۔

گیند کھل کر ہوا میں پھیل گئی۔

کپڑے، پنّی اور کاغذ ہوا میں بکھر گئے۔

نازیہ نے اچھل کر ایک کپڑا پکڑ لیا۔

نازیہ اچھل اچھل کر آؤٹ آؤٹ چلّانے لگی۔

وہ ہاتھ میں کپڑا لے کر آؤٹ آؤٹ کہتے ہوئے دوڑی۔

(ہندی سے ترجمہ)

© NCERT not to be republished